اس سبق کے اختتام پر آپ جان لیں گے کہ:

- خانہ کعبہ کو اجتماع کی جگہ اور امن کی جگہ بنایا گیا۔
- حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام سے عہد اور ان کو دیا گیا حکم۔
- حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا۔

تلاوت و تشریح:

وَاِذْ جَعَلْنَا	الْبَيْتَ	مَثَابَةً	لِّلنَّاسِ	وَاَمْنًا ؕ	وَاتَّخِذُوْا
اور جب بنایا ہم نے	خانۂ کعبہ کو	1 اِجتماع کی جگہ	لوگوں کے لیے	اور امن کی جگہ،	اور تم بناؤ

مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ	مُصَلًّى ؕ	وَعَهِدْنَآ	اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ	اَنْ طَهِّرَا
"مقامِ ابراہیم" کو	نماز کی جگہ،	اور ہم نے حکم دیا	ابراہیم علیہ السلام اور اسمٰعیل علیہ السلام کو	کہ پاک رکھو (تم دونوں)

بَيْتِىَ	لِلطَّآئِفِيْنَ	وَالْعٰكِفِيْنَ	وَالرُّكَّعِ	السُّجُوْدِ 125
میرا گھر	طواف کرنے والوں کے لیے	اور اعتکاف کرنے والوں	اور رکوع کرنے والوں	(اور) سجدہ کرنے والوں (کے لیے)۔

وَاِذْ	قَالَ اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ	اجْعَلْ هٰذَا	بَلَدًا اٰمِنًا	وَّارْزُقْ	اَهْلَهٗ
اور جب	کہا ابراہیم علیہ السلام نے:	اے میرے رب!	بنا اس (جگہ) کو	شہر امن والا	اور روزی دے	اِس کے رہنے والوں کو

مِنَ الثَّمَرٰتِ	مَنْ	اٰمَنَ	مِنْهُمْ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ	قَالَ	وَمَنْ كَفَرَ
پھلوں سے	جو	ایمان لائے	ان میں سے	اللہ پر	اور آخرت کے دن پر،	(اللہ نے) فرمایا	اور جو کفر کرے

فَاُمَتِّعُهٗ	قَلِيْلًا	ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ	اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ 126
پس اسے نفع دوں گا	تھوڑا	پھر مجبور کروں گا اس کو	دوزخ کے عذاب کی طرف،	2 اور بری ہے	(وہ) لوٹنے کی جگہ۔

1 اللہ تعالیٰ نے کعبہ کو انسانیت کے لیے اجتماع کا اور عبادت کا مرکز اور امن کی جگہ بنایا ہے۔ ابراہیم علیہ السلام نے شہر کے لیے امن اور خوراک کی دعا کی اور ان کی دعا قبول ہوئی۔ شہر مکہ میں ہر کوئی ان معجزات کو دیکھ سکتا ہے جو وہاں گزشتہ سینکڑوں سالوں سے موجود ہیں۔

2 اس سے پہلے اللہ نے امامت و قیادت کے بارے میں کہا تھا کہ ظالموں کا اس میں کوئی حصہ نہیں رہے گا۔ چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے ادب کا لحاظ رکھتے ہوئے اللہ سے صرف اہل ایمان کے لیے رزق اور خوراک کی دعا کی۔ اللہ نے فرمایا کہ دنیا تو ایک آزمائش ہے، اس لیے صرف اہل ایمان ہی کو نہیں بلکہ ایمان نہ لانے والوں کو بھی رزق ملے گا؛ لیکن آخرت میں انہیں جہنم کی آگ میں ڈال دیا جائے گا۔

مکہ کے زندہ معجزات

1. مکہ میں نہ ہی کوئی ہریالی یا تالاب ہے اور نہ ہی وہاں کا موسم خوشگوار ہوتا ہے۔ یہ کالے پہاڑوں اور وادیوں میں آباد شہر ہے! اللہ نے اسے تقریباً 5000 سال پہلے "مثابۃ" (ٹھکانہ) بنایا۔ اور آج تک دنیا میں کوئی اور دوسری ایسی جگہ نہیں ہے جہاں لوگ دنیا بھر سے حج کی نیت سے لاکھوں کی تعداد میں آتے ہوں اور اپنی زندگی بھر کی جمع پونجی اس شہر کا سفر کرنے میں خرچ کر کے خوش ہوتے ہوں۔
2. "مقامِ ابراہیم" یعنی وہ جگہ جہاں ابراہیم علیہ السلام کھڑے ہوئے تھے! تاریخ میں موجود دوسری چیزوں سے اس کا موازنہ کیجیے۔ غور کیجیے کہ دیگر

مذاہب کی کتابیں بھی اپنی اصل شکل میں محفوظ نہیں ہیں اور یہاں اللہ "مقام" کا ذکر فرما رہا ہے جو آج تک محفوظ اور باقی ہے۔

3. روزانہ وہاں ہزاروں کی تعداد میں لوگ مسلسل عمرہ، طواف، نماز، ذکر اور مختلف عبادتیں کرتے رہتے ہیں۔

4. مکہ محفوظ شہر ہے۔ تقریباً تمام تاریخی جگہیں اور شہر مختلف حادثات یا جنگوں میں برباد کر دیے گئے یا پھر انہیں دوبارہ بنایا گیا۔ مکہ کی جس دن سے بنیاد رکھی گئی، اس دن سے یعنی تقریباً 5000 سال سے یہ شہر محفوظ ہے اور کوئی اسے ہاتھ نہ لگا سکا۔

5. مکہ ہر طرف سے کالے کالے پہاڑوں سے گھرا ہوا ہے جہاں کھیتی باڑی نہیں کی جا سکتی، پھر بھی آپ کو وہاں سال بھر دنیا کے مختلف علاقوں سے آنے والے ہر قسم کے پھل، ترکاری وغیرہ مل جائیں گے۔ یہ ابراہیم علیہ السلام کی مکہ کے لیے کی گئی دعا کے قبول ہونے کی واضح نشانی ہے۔

6. ہزاروں سال سے بغیر کسی رکاوٹ کے نکلنے والا زمزم کا پانی بھی ایک زبردست معجزہ ہے جو کروڑوں انسانوں کو فائدہ پہنچا رہا ہے۔ اس پانی میں خاص طبی اجزاء ہیں۔ سب سے عجیب بات یہ ہے کہ وہ ایسی وادی میں ہے جہاں نہ کھیتی ہوتی ہے، نہ تالاب ہیں، نہ ندیاں ہیں اور نہ قریب میں پانی کا کوئی ذریعہ موجود ہے۔

حدیث: حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اگر دنیا کی قیمت اللہ تعالیٰ کے نزدیک ایک مچھر کے پر کے برابر بھی ہوتی تو وہ کسی کافر کو اس میں سے ایک گھونٹ پانی بھی نہ پلاتا"۔ (ترمذی: 2320)

غور و فکر:

- لیڈرشپ طاقت، اقتدار، شہرت اور دولت کا نام نہیں ہے؛ بلکہ حقیقی لیڈرشپ وہ ہوتی ہے جو اللہ کی فرمانبرداری کے ساتھ ہو۔ ایسے لیڈرس کی ان کے دنیا سے جانے کے بعد بھی عزت کی جاتی ہے، جو صرف اللہ ہی کا فضل و کرم ہوتا ہے۔
- حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ میں امن اور رزق کے لیے دعا کی۔
- اللہ تعالیٰ سب کو رزق دے گا چاہے وہ ایمان لائیں یا نہ لائیں، مگر ظلم کرنے اور برا کرنے والوں کو آخرت میں سزا دے گا۔

دعا: اے اللہ! ہماری دعاؤں کو بھی قبول فرما اور ہمیں حج و عمرہ کی سعادت سے نواز دے۔

پلان: ان شاء اللہ! میں مسجد کی خدمت کے لیے کچھ وقت خاص کروں گا، جیسے مسجد کی صفائی، مسجد میں آنے والوں کی مدد وغیرہ تاکہ انہیں مسجد میں آکر اچھا لگے۔

اسماء و افعال: اس سبق کی آیات میں آنے والے کچھ اسماء اور افعال نیچے دیے گئے ہیں۔

اسماء

واحد	جمع	معانی
رَاكِع	رُكَّع	رکوع کرنے والا
سَاجِد	سُجُوْد	سجدہ کرنے والا
نَار	نِيْرَان	آگ

افعال: ہر فعل کے تحت دیے گئے تین افعال اور تین اسماء کی TPI کے ساتھ مشق کیجیے

کوڈ	مادہ	فعل ماضِ	فعل مضارع	فعل امر	اسم فاعل	اسم مفعول	کام کا نام	معانی
س	ع ھ د	عَهِدَ	يَعْهَدُ	اِعْهَدْ	عَاهِد	مَعْهُوْد	عَهْد	عہد لینا
س	أ م ن	أَمِنَ	يَأْمَنُ	اِيْمَنْ	اٰمِن	مَأْمُوْن	أَمْن	پُر امن ہونا
علا+	ط ھ ر	طَهَّرَ	يُطَهِّرُ	طَهِّرْ	مُطَهِّر	مُطَهَّر	تَطْهِيْر	پاک کرنا
علا+	م ت ع	مَتَّعَ	يُمَتِّعُ	مَتِّعْ	مُمَتِّع	مُمَتَّع	تَمْتِيْع	فائدہ دینا

مشقی سوالات

1. اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا کا کیا جواب دیا؟
2. حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ نے کیا عہد لیا اور انہیں کیا حکم دیا؟
3. مکہ مکرمہ کے کوئی تین معجزات بتائیے۔